شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

22اگست2025ء

پریس ریلیز

قدرتی آفات انسانوں کو جھنجھوڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائشیں، تنبیہات اور عذاب ہوا کرتے ہیں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): قدرتی آفات انسانوں کو جھنجھوڑنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آزمائشیں، تنبیہات اور عذاب ہوا کرتے ہیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ اُنہوں نے کہا کہ ملک بھر خصوصاً شمالی علاقہ جات میں طوفانی بارشوں، بادلوں کے پھٹ جانے، سیلابی ریلوں اور لینڈ سلائیڈ نگ، جو سب ظاہری اسباب ہیں، اُن کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر تباہی آئی ہے اور انسانی جانوں کا ضیاع ہوا ہے۔ سینکڑوں کی تعداد میں افراد ابھی تک لاپتہ ہیں اور ہزاروں کی تعداد میں بے گھر ہو چکے ہیں۔ کھیتیاں، مکان اور مال مویشی بہہ گئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قدرتی آفات بعض مرتبہ لوگوں کے گناہوں کے باعث اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوا کرتی ہیں تاکہ کچھ لوگوں کو اُن کے کرتوتوں کا مزہ چکھایا جائے، نیز اِن میں تنبیہات بھی ہوتی ہیں تاکہ دوسرے لوگ انفرادی اور اجتماعی سطح پر توبہ کر کے رجوع الی اللہ کریں۔ پھر یہ کہ دنیا کی زندگی ایک امتحان ہے لہٰذا ایسی قدرتی آفات انسانوں کی آزمائش کا ذریعہ بھی بنتی ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ اُن کے رویوں اور ردِ عمل کو جانچ لے کہ وہ مشکل ترین حالات میں بھی صبر سے کام لیتے ہیں یا شور و غوغا کر کے ظاہری اسباب کو ہی اِن قدرتی آفات کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں اور اپنی زندگی کے رُخ کو گناہ سے ہدایت کی طرف موڑنے کا اہتمام نہیں کرتے۔ بہر حال، ہر دو صورتوں میں ایک سچے مسلمان کو نہ صرف صبر سے کام لیتے ہوئے اللہ سے مدد مانگنی چاہیے اور اپنے گناہوں پر توبہ کرنی چاہیے بلکہ جہاں تک ممکن ہو مشکل میں پھنسے دوسرے افراد کی مدد بھی کرنی چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ اللہ کی ناراضگی کو دور کرنے کے لیے ہمیں اجتماعی سطح پر بھی غور و فکر کی اشد ضرورت ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس ملک کو ہم نے اسلام کے نام پر حاصل کیا تھا اُس میں نہ صرف یہ کہ اسلام کو اجتماعی سطح پر نافذ نہیں کیا بلکہ سودی معیشت، بے حیائی و فحاشی کو عام کرنے اور آپس کی تفرقہ بازی میں پڑ گئے۔ اُنہوں نے کہا کہ حکومت اور مقتدر حلقوں کا دینی فریضہ ہے کہ پاکستان کو صحیح معنوں میں عدلِ اجتماعی پر مبنی اسلامی ریاست بنائیں، جس کے لیے تحریکِ پاکستان کے دوران بے پناہ قربانیاں دے کر یہ خطہ زمین حاصل کیا گیا تھا۔ امیر تنظیم اسلامی نے رفقائے تنظیم کو ایک مرتبہ پھر ہدایت کی کہ وہ سیلاب سے متاثرہ افراد اور اُن کے گھرانوں کی بھرپور مدد کریں۔ آخر میں اُنہوں نے سیلاب میں جاں بحق ہونے والوں کی بخشش، اُن کے لواحقین کے لیے صبر اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا کی۔

جاری کردہ
رضاء الحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: August 22nd, 2025

**Natural disasters are tests, warnings, and punishments from Allah *(SWT)* meant to awaken mankind.
(Shujauddin Shaikh)**

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, who said that the country, particularly the northern regions, has witnessed widespread devastation and loss of life due to torrential rains, cloudbursts, flash floods, and landslides — all ostensible causes that have led to this calamity. Hundreds of people remain missing, thousands have been displaced, and crops, homes, and livestock have been swept away. In reality, however, natural disasters are sometimes punishments from Allah (*SWT*) for people's sins so that some may taste the consequences of their deeds, while at the same time they serve as warnings for others to repent and revert to Allah (*SWT*) at both individual and collective levels. Furthermore, since worldly life is a test, such calamities are also a means of test, through which Allah (*SWT*) examines whether people remain patient in the most difficult circumstances or whether they merely blame ostensible causes without reforming their lives from sin toward guidance. In either case, a true Muslim must remain steadfast with patience, seek help from Allah (*SWT*), repent for sins, and, as far as possible, extend assistance to others in distress. He said that to remove the displeasure of Allah (*SWT*), it is urgently necessary to reflect at the collective level. The bitter truth is that the very country we achieved in the name of Islam has not implemented Islam collectively; instead, it has become mired in an interest-based economy, widespread immorality, and sectarian divisions. He emphasized that it is the religious duty of the government and ruling elites to establish Pakistan as a true Islamic state based on collective justice — the very purpose for which countless sacrifices were made during the Pakistan Movement. **Shujauddin Shaikh** instructed the members of Tanzeem-e-Islami once again to actively assist flood victims and their families in this difficult time. In conclusion, he prayed that Allah (*SWT*) grant forgiveness to those who lost their lives, grant patience to the bereaved families, complete and speedy recovery to the injured, and that Allah (*SWT*) make this test a means for the people of Pakistan to correct their direction and revert to Him. Ameen!

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat